بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

حجّت صرف سنّت ہے حدیث نہیں، مولانا سعید احمد پالنپوری!

موصوف کی اس سوچ کے خلاف دار العلوم دیوبند کے حق گو اساتذہ مولانا حبیب الرّحمٰن اعظمی اور مولانا نعمت اللہ صاحب حفظہما اللہ کی تحریرات ذیل کے مقدّمہ کے بعد ملاحظہ فرمائیں:۔

....

قارئین کرام حضرات وخواتین السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

موصوف کی تقاریر وتحریرات میں تضادات تو ایک طرف! خاص کر ان کی کتاب ''تحفۃ الالمعی'' جو تضادات سے بھری پڑی ہے اور جس میں بہت سی ان احادیث کو جنھیں محدّثین نے معتبر قرار دیا ہے موصوف نے انہیں ناقابلِ اعتبار گردانا ہے!

اسی کتاب میں موصوف نے ثبوتِ ہلال مسئلہ کے حوالہ سے نصوص وسنت کی برتری اور فقہاء و اجماعِ امّت و مفتیانِ کرام کے فتاویٰ (بشمول دیوبندی کبار علما حکیم الامّت شاہ اشرف علی تھانویؒ، شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ، حضرت مفتی محمود گنگوہیؒ، مفتی رشید احمد لودھیانویؒ) اور خود دار الافتاء دیوبند کے فتاویٰ کے برخلاف ما قبل اسلام کے یونانی بت پرست میتون نامی فلسفی (۴۳۱ ق م) کے جن مفروضہ فلکیاتی حسابات کو یہودی ربائی حالیل دوم نے ۳۵۸ء میں دینِ موسوی میں تحریف کرکے داخل کردیا تھا (اور جنھیں نبی کریم علیہ وسلم صلی اللہ نے حدیثِ امی سے رد فرمادیا تھا) انہی حسابات کو موصوف نے شرعی ثبوتِ ہلال کی تردید میں نعوذ باللہ دلیلِ شرعی کے طور پر ''دخیل وشرط'' بتلا کر یہود وشیعہ کی طرح دین میں دخیل بتلایا ہے جس کی تفصیل قارئین ہماری اردو کتاب ''**شرعی ثبوتِ ہلال تاریخِ فلکیات وجدید تحقیق**'' ص 58 سے لیکر 78 تک اور انگلش کتاب **Hilal Judgment on Moon sighting According to Shariaah**'' کے ص 58 تا 79 تک ہماری ویب سائٹ www.hizbululama.org.uk میں ملاحظہ کرسکتے ہیں،

اسی شرعی ثبوتِ ہلال کے حوالہ سے مزید تعجّب کی بات یہ ہے کہ حضرت شاہ ولی اللہ محدِّث دہلویؒ نے دیگر فقہاء کی طرح اپنی کتاب حجّۃ اللہ البالغہ میں شرعی ثبوتِ ہلال کے لئے فلکیاتی حسابات کے عمل دخل کو وضاحت سے بدلائلِ نصوص مردود قرار دیا ہے جس کی شرح ''رحمۃ اللہ الواسعہ'' میں موصوف نے خود بھی شاہ صاحبؒ کی بات کو وہاں اپنے ہی قلم سے مزید مؤیّد کیا ہے مگر یہاں اپنی اس دوسری کتاب ''تحفۃ الالمعی'' میں موصوف اپنی سوچ کے فلکیاتی حساب نظریہ اور مفروضہ نیومون تھیوری کے شمار کردہ مفروض نیومون ''New Moon'' کو ثبوتِ ہلال کی کسوٹی و دخیل کے طور پر شارعِ اسلام رسول اللہ علیہ وسلم صلی اللہ کی شریعت سے نعوذ باللہ برتر بتلاتے ہیں!

جیسے کہ موصوف اپنی تقاریر وخطبات میں ندرت کے اظہار میں جس قسم کی زبان وحوالے بہ یک جنبش استعمال کرتے رہتے ہیں (جو بہت سی مرتبہ قطعاً بے بنیاد وجھوٹ ہوتے ہیں) ایسے مواعظ کے مجمعہ کو علمی خطبات کے نام سے شائع کیا گیا ہے اس میں موصوف نے اپنی سوچ کا اظہار کرتے ہوئے ''حدیث اور سنّت میں فرق بتلا کر حدیث کی حجّیت کا انکار کیا ہے اور دیگر احادیث کی طرح حدیثِ جسّاسہ کو محدّثین کے برخلاف اپنی سوچ کے مطابق نعوذ باللہ غیر معتبر قرار دیدیا ہے!

بہر حال تحفۃ الالمعی اور علمی خطبات میں موصوف نے اپنی جس سوچ کا اظہار کیا ہے اس کی تردید میں دار العلوم دیوبند کے اساتذہ حضرت مولانا حبیب الرّحمٰن صاحب اعظمی اور حضرت مولانا نعمت اللہ صاحب حفظہما اللہ کی تحریرات ذیل کے کلرڈ بٹنز پر کلک کرکے ملاحظہ فرمائیں، شکریہ:۔

''(۱) مولانا نعمت اللہ صاحب ----- اور ----- (۲) مولانا حبیب الرّحمٰن اعظمی صاحب''